مہرِ شرعی کی مقدار

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

1: شرعی مہر کی مقدار کیا ہے؟ اور آج کے دور میں کتنا بنتا ہے؟

2: اگر پہلی رات لڑکا بن مانگے لڑکی کو مہر دے تو اسے کیا کہتے ہیں؟ نکاح نامہ میں اس بات کو کس طرح لکھا جائے؟ جزاکم اللہ خیرا مستفتی: شیخ محی الدین (کراچی)

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

1: واضح رہے کہ مہر کی کم سے کم مقدار دس درہم ہے، چاندی کے حساب سے اس کی مقدار بحسابِ گرام تیس گرام چھ سو اٹھارہ ملی گرام اور تولہ کے اعتبار سے 31.5 ماشہ چاندی بنتی ہے۔ اس ضمن میں بازار میں چاندی کا جو بھی ریٹ ہو اس کے حساب سے رقم مقرر کی جائے۔ البتہ مہر فاطمی کو معیار بنانا سنت ہے۔

مہرِ فاطمی کی مقدار احادیث میں ساڑھے بارہ اوقیہ منقول ہے اور ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے، تو اس حساب سے مہر فاطمی پانچ سو درہم بنتے ہیں، جبکہ موجودہ دور کے حساب سے اس کی مقدار ایک سو اکتیس تولہ تین ماشہ چاندی ہے، اور گرام کے حساب سے 1.5309 کلوگرام چاندی ہے۔

بایں ہمہ چونکہ نکاح کرنے والے کے حالات وسعت و استطاعت کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں، اس لیے شریعت نے مہر کا معاملہ زوجین کی باہمی رضامندی شوہر کی وسعت وقدرت اور بیوی کی طلب وحیثیت پر چھوڑا ہے، مگر اتنا زیادہ مقرر کرنا جسے شوہر عملاً ادا کرنے سے قاصر ہو، یا دینا مقصود ہی نہ ہو، یہ درست نہیں ہے۔

❷: اگر لڑکا پہلی رات ہی بلا مطالبہ مہر ادا کردے تو نکاح نامہ میں اس طرح کی عبارت لکھ دی جائے، مثلاً: ''پندرہ ہزار روپے مہرِ معجّل (فوری ادائیگی)۔''

اور بہتر بھی یہی ہے کہ بیوی سے پہلی ملاقات کے وقت مہر اس کے حوالہ کردیا جائے۔

فتاویٰ شامی میں ہے:

''(أقلهٗ عشرة دراهم) لحديث بيهقي:"لامهر أقلّ من عشرة دراهم... الخ.'' (ج:۳،ص:۱۰۱۔البحرالرائق، ج:۳،ص:۱۴۲)

''(فتجب) العشرة إن سمّاها أو دونها ويجب الأكثر منها إن سمّٰى (الأكثر) .... (قوله: و يتأكد) أي الواجب من العشرة أو الأكثر.''

(فتاویٰ شامی، ج:۳،ص:۱۰۲)

حدیث مبارکہ میں ہے:

''عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال: ألا لاتغالوا في صدقة النساء ... ماعلمت رسول الله صلى الله عليه وسلم نكح شيئا من نسائهٖ ولاأنكح شيئا من بناتهٖ علٰى أكثر من اثنتي عشرة أوقية.'' (مشکوٰۃ المصابیح،ص:۲۷۷)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	محمد انس انور
الجواب صحیح		دارالافتاء
شعیب عالم		جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی